خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات
30- مارچ 1995ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون
۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر
ایل
۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر72 جمعرات-28 شوال -1415ھ' 30 امان 1374ھش' 30 مارچ 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کے لئے دعا کرنی چاہئے

ہدایت اور تربیت حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گذار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے۔ اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہئے۔ ہم تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور آداب تعلیم کی پابندی کراتے ہیں۔ بس اس سے زیادہ نہیں اور پھر اپنا پورا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ جیسا کسی میں سعادت کا تخم ہوگا۔ وقت پر سرسبز ہو جائے گا۔ (حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

تقویٰ کے معنے ہیں بدی کی باریک راہوں سے پرہیز کرنا، مگر یاد رکھو نیکی اتنی نہیں ہے کہ ایک شخص کہے کہ میں نیک ہوں اس لئے کہ میں نے کسی کا مال نہیں لیا۔ نقب زنی نہیں کی۔ چوری نہیں کرتا۔ بدنظری اور زنا نہیں کرتا۔ ایسی نیکی عارف کے نزدیک ہنسی کے قابل ہے کیونکہ اگر وہ ان بدیوں کا ارتکاب کرے اور چوری یا ڈاکہ زنی کرے تو وہ سزا پائے گا۔ پس یہ کوئی نیکی نہیں کہ جو عارف کی نگاہ میں قابل قدر ہو بلکہ اصلی اور حقیقی نیکی یہ ہے کہ نوع انسان کی خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کامل صدق اور وفاداری دکھلائے اور اس کی راہ میں جان تک دے دینے کو تیار ہو۔ اسی لئے یہاں فرمایا ہے (-) یعنی اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہے جو بدی سے پرہیز کرتے ہیں اور ساتھ ہی نیکیاں بھی کرتے ہیں۔ (ملفوظات جلد سوم ص ۵۰۲)

حصول علم ہر احمدی کا فرض ہے

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

چونکہ یہ زمانہ۔ زمانہ اشاعت (دین حق) ہے۔ اور منشاء الٰہی یہ ہے کہ (دین حق) کو اپنی تمام شان کے ساتھ دنیا میں ظاہر کرے۔ اس لئے اس زمانہ کی ضرورتوں کے مطابق (دعوت الی اللہ) کے متعلق ضروری ہے کہ زیادہ زور دیا جائے اور اس کام کے کرنے کے لئے جو ضروریات اور سامان ہیں۔ ان کو مشرح کر کے بیان کیا جائے۔ تاکہ ہر شخص اس میں حصہ لے سکے۔

حقیقتاً (دعوت الی اللہ) کے لئے دو ہی باتیں ہیں۔ جن کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ اول علم ۔ جب تک صحیح علم کسی بات کا حاصل نہ ہو۔ انسان خود اپنی تسلی تسکین اور تشفی نہیں کر ۔ میرا مطلب تسلی اور تسکین سے وہ حالات کر اور نشہ نہیں جو جہالت کا نتیجہ ہوتی ہے۔ بلکہ وہ حقیقی یقین مراد ہے۔ جس کے بغیر اطمینان کامل نصیب نہیں ہو سکتا۔ جہالت کا نتیجہ بھی آرام ہے۔ لیکن وہ حقیقی آرام نہیں کہلا سکتا۔ میں اس کو مثال دے کر سمجھاتا ہوں۔ مثلاً کوئی شخص ایسے جنگل میں ہو جہاں شیر پائے جاتے ہوں۔ مگر اس کے سامنے کوئی شیر نہ ہو اور نہ اس کو علم ہو کہ اس بن میں شیر ہیں۔ تو اس کو اطمینان ہوگا۔ مگر ایک دوسرا شخص ہو جس نے تمام جنگل کو دیکھ بھال کر یقین کر لیا ہو کہ شیروں سے خالی ہے تو اس کو بھی اطمینان ہو گا۔ مگر ظاہر ہے کہ دونوں کے اطمینان میں فرق ہے۔ پہلے کا اطمینان جہالت سے ہے۔ اور دوسرے کا صحیح علم سے۔ یا مثلاً کوئی کہیں بیٹھا ہو۔ اور ایک شخص کسی جگہ اس کے اکلوتے بیٹے کو قتل کر رہا ہو۔ یا کوئی شخص پنے کھیت یا مکان پر۔ یا دفتر میں ہو اور اس کی غیبت میں اس کا گھر لٹ رہا ہو۔ کھیت جل رہا ہو۔ اس کے عزیز و اقارب پر مصیبت پڑ رہی ہو۔ تو چونکہ اس کو علم نہیں۔ اس لئے وہ اطمینان میں ہو گا۔ لیکن اس کا اطمینان و آرام واقعی نہیں ہے بلکہ اس لئے ہے کہ اس کو پتہ نہیں اور خطرہ سے لاعلم ہے۔ یا مثلاً کسی کو کلوروفارم سنگھا کر بیہوش کر دیا گیا ہو ایسی حالت میں خواہ کسی بھی عضو کو کاٹ دو۔ اس کو اس حالت میں خبر نہ ہو گی۔ یا مثلاً ایک شخص کھانا کھاتا ہے۔ اور اس کو علم نہیں کہ اس میں زہر کی آمیزش ہے تو وہ اطمینان اور تسلی سے کھائے گا۔ مگر ایک دوسرا شخص ہے کہ اس کو علم ہے۔ کہ میرا کھانا زہر سے بالکل صاف ہے۔ اب اگرچہ ان دونوں کو اطمینان ہے۔ مگر ان کے اطمینان میں فرق ہے۔ ایک اطمینان جہالت سے ہے۔ دوسرے کا علم سے۔

پس علم کے بغیر کسی کو کیا سمجھانا ہے۔ انسان اپنے نفس میں خود مطمئن نہیں ہو سکتا (دعوت الی اللہ) کے لئے ضروری ہے کہ ان باتوں کا علم حاصل کیا جائے۔ جن کی (دعوت الی اللہ) منظور ہے"۔

(از خطبہ ۹ نومبر ۱۹۱۷ء)

☆ "آئندہ صدی کی تیاری کے سلسلے میں ایک بہت ہی اہم تیاری کا تعلق واقفین نو سے ہے"۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

نکاح و تقریب شادی

○ مکرم عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک جدید لکھتے ہیں

عزیزم احمد فاروق ملک صاحب ابن مکرم ملک غلام حبیب صاحب دارالصدر غربی ربوہ کی تقریب شادی مورخہ ۹۵-۳-۲۳ کو عمل میں آئی اور اگلے روز احاطہ لجنہ اماء اللہ ربوہ میں دعوت ولیمہ منعقد ہوئی۔ جس کے اختتام پر محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب مفتی سلسلہ نے دعا کروائی۔ ان کا نکاح مورخہ ۹۵-۲-۱۰ کو ہمراہ عزیزہ صادقہ نبیلہ صاحبہ بنت مکرم مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بیت المبارک میں پڑھا تھا۔

عزیزم احمد فاروق ملک صاحب میاں غلام محمد صاحب کے نواسے ہیں۔ جبکہ عزیزہ صادقہ نبیلہ صاحبہ مکرم صوفی غلام محمد صاحب کی پوتی ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت فرمائے۔ آمین۔

○ مکرم مطیع اللہ محمود صاحب ابن مکرم انعام اللہ اختر صاحب فیصل آباد کا نکاح عزیزہ محترمہ جبین اعجاز صاحبہ بنت مکرم چودھری اعجاز احمد صاحب لاہور کے ہمراہ مبلغ =/۷۵۰۰۰ روپے حق مہر پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ ۱۰- مارچ ۹۵ء کو دارالذکر لاہور میں پڑھا۔

۱۵- مارچ ۹۵ء کو تقریب شادی پرل کانٹی نینٹل ہوٹل لاہور میں منعقد ہوئی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کی تقریب فیصل آباد کے ایک مقامی ہوٹل میں ہوئی جہاں مکرم چودھری غلام دستگیر صاحب امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد نے دعا کروائی۔

مکرم مطیع اللہ صاحب مکرم محمد طفیل صاحب کا پوتا اور اور مکرم چودھری عبدالرحمان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ملتان کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

○ (واقفین نو) کی بدنی صحت کا بھی خاص طور پر خیال رکھنا ضروری ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

بجز خدا کی توفیق اور مدد کے توبہ کرنا اور اس پر قائم ہو جانا محال ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۳۰ - امان ۱۳۷۴ ھش ۳۰ - مارچ ۱۹۹۵ء

احسان - اخلاق کا حصّہ

احسان کیا ہے؟ اخلاق کی بہت سی شقوں میں سے ایک شق کا نام احسان ہے۔ جب کوئی شخص کسی مالی مشکل میں مبتلا ہوتا ہے اور اسے اس مشکل سے رہائی دلوائی جاتی ہے تو یقیناً اس پر احسان کیا جاتا ہے اور اگر وہ بااخلاق شخص ہے تو اسے اس احسان کے لئے ممنون ہونا چاہئے۔ کوئی شخص راستہ بھٹک جائے اور ادھر ادھر گھوم پھر کر اپنا وقت بھی ضائع کرے اور تھکا دینے والے سفر سے اکتا بھی جائے اور اسے صحیح راستہ بتا دیا جائے بلکہ منزل تک پہنچا دیا جائے تو یہ بھی اس کے لئے احسان ہوگا اور اسے اس احسان کے لئے احسان کرنے والے کا ممنون ہونا چاہئے۔ بعض احسان ایسے ہیں کہ ان کا نتیجہ فوری طور پر سامنے آجاتا ہے جیسے یہ دو مثالیں دی گئی ہیں۔ مالی مشکلات کا حل یا کسی کو راہ دکھا دینا۔ لیکن بہت سی باتیں ایسی بھی ہیں جن کا نتیجہ فوری طور پر تو نہیں نکلتا۔ لیکن نکلتا ضرور ہے اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ وہ بھی احسان ہی کے زمرہ میں آتی ہیں۔

بعض اوقات کسی شخص کی بتائی ہوئی ایک بات سالہا سال کے بعد انسان کے لئے کوئی مفید نتیجہ پیدا کرتی ہے لیکن اگر اسے یاد ہے کہ یہ بات کس نے بتائی تھی تو اسے اس کا ممنون ہونا چاہئے۔ علم کا بھی یہی حال ہے ہر بات جو ہم پڑھتے یا سیکھتے ہیں وہ فوری طور پر تو اپنا نتیجہ ہمارے سامنے پیش نہیں کرتی لیکن اس میں کیا شک ہے کہ وہ ساری عمر ہمارے ساتھ رہتی ہے اور ہمیں مختلف اوقات میں فائدہ پہنچاتی رہتی ہے۔ آخر علم تو سیکھا ہی فائدہ کے لئے جاتا ہے۔ اپنے فائدہ کے لئے' اوروں کے فائدہ کے لئے' بلکہ دنیا بھر کے فائدہ کے لئے پس جو شخص ہمیں علم سکھاتا ہے اور ہمیں مفید باتیں بتاتا ہے وہ بھی ہمارا محسن ہے۔ البتہ اس سلسلے میں ایک بات جو نہایت اہم ہے وہ یہ ہے کہ انسان میں احسان شناسی کا مادہ ہونا چاہئے۔ وہ شخص جو احسان کرنے والے کو' اور کئے گئے احسان کو شناخت نہیں کر سکتا۔ وہ کسی کا ممنون بھی نہیں ہوگا۔ اس کے دل میں یہ جذبہ ہی پیدا نہیں ہوگا۔ کہ کسی نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے۔ اور اسے اس کا شکریہ ادا کرنا چاہئے الفاظ میں یا اپنے دل ہی میں۔

پس یہ بات نہایت اہم ہے کہ احسان کے سلسلہ میں انسان کو احسان شناسی حاصل ہو۔ وہ اس بات کو شناخت کر سکے کہ کون سی بات اس پر احسان کا رنگ رکھتی ہے اور اس شناخت کے بعد اس کے دل میں یہ جذبہ پیدا ہو کہ میں نے بھی اپنے ہر محسن کے ساتھ نیکی کرنی ہے اگر ویسا ہی احسان نہ کر سکوں تو کم از کم اس کے لئے دعا کرنی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اس احسان کا بہتر بدلہ عطا کرے۔ یہ ایسی بات ہے جو ہمیں ہر وقت سوچتے رہنا چاہئے ہمیں اپنے آپ کو راہ راست پر رکھنے کے لئے احسان شناسی پیدا کرنی چاہئے۔ محسن اور احسان کی شناخت نہایت ضروری ہے۔ ورنہ ہم احسان کو احسان نہ جانتے ہوئے اپنے محسن سے بہتر سلوک نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے کہ ہم ہر چھوٹے سے چھوٹے احسان کو پہچان سکیں اور ہر محسن کا شکریہ ادا کر سکیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے اس کے لئے دعا بھی کرتے رہیں۔

ترک کر دے یہ تمیزِ این و آں
اپنی فطرت کو بنا دیوانگی
یاں بھلا "اہلِ خرد" کا کام کیا
احمدیت عاشقی ہے عاشقی

ابو الاقبال

O

ہر گھڑی خالق و مالک کی رضا چاہتا ہے
کیا سے کیا بندۂ ناچیز بنا چاہتا ہے

خیر انسان کی جو صبح و مسا چاہتا ہے
وہ بُرا ہو نہیں سکتا جو بھلا چاہتا ہے

اپنی ہستی کو مٹانا ہے اُمر ہو جانا
خاک میں خود کو ملا دے جو بقا چاہتا ہے

اس کے کاموں میں نہیں بندۂ ناچیز کو دخل
وہی ہوتا ہے جہاں میں جو خدا چاہتا ہے

اس کو جھلسا ہی نہ دے دم میں کہیں بادِ سموم
شاخِ گُل پر کوئی غنچہ جو کھلا چاہتا ہے

تیرے دُزدیدہ تبسّم میں نہاں ہے اے دوست
وہ تسلّی جو دلِ اہلِ وفا چاہتا ہے

میرا دل ان کی جفاؤں میں مگن ہے لیکن
ہر گھڑی ایک نئی طرزِ جفا چاہتا ہے

شوقِ دیدار میں چلمن سے لگی ہیں آنکھیں
ہے یقیں دل کو یہ پردہ بھی ہٹا چاہتا ہے

پھول تو کون چڑھائے کہ ہے مفلس کا مزار
گھُپ اندھیرے میں فقط ایک دیّا چاہتا ہے

دہر میں ہستیٔ انساں کی حقیقت ہے یہی
نقش بر آب ہے' فانی ہے' مٹا چاہتا ہے

کوئی مانے کہ نہ مانے یہ حقیقت ہے سلیم
آسماں ظلم کے ایواں پہ گرا چاہتا ہے

سلیم شاہجہانپوری

خط و کتابت کرتے وقت چِٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۶۱

سلفیورک ایسڈ: ایسڈ ڈایا بیلیٹی‘ چاول گوشت کا بد اثر‘ جلد پر دھبے‘ لمبی تکلیف کا پھوڑا‘ جسم کا بریک ڈاؤن‘ کھانے میں کمزوری کا پسینہ‘ ٹی بی کی علامات

سٹیفی سیگریا: حساس لوگوں کی دوا‘ مرض سے بڑھ کر تکلیف‘ پراسٹیٹ میں مفید

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھی کلاس میں ۱۶۔ جنوری ۱۹۹۵ء

کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۶۱

لندن: ۱۶۔ جنوری۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھی کلاس میں سلفیورک ایسڈ اور سٹیفی سیگریا پڑھائیں۔

سلفیورک ایسڈ Sulphuric Acid

یہ سلفر کا تیزاب ہے۔ انسانی زندگی پر گہرے اثرات رکھتا ہے۔ چاندی کے اوپر اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اسے کالا کر دیتا ہے۔ اس میں ہائیڈروجن سلفائیڈ کی بو ہوتی ہے۔ اس کے بعض مریضوں میں یہ بو ملتی ہے۔ لیکن جب پیٹ زیادہ خراب ہو تو ایسی بو سلفر کی علامت ہے تمام ایسڈز کی بعض بنیادی باتیں یہ ہیں۔ ایک اصطلاح استعمال ہوتی ہے ایسڈ ڈایا بیلیٹی Acid Diability جب کسی بھی تیزاب کا اثر زیادہ ہو جائے تو اچانک جسم سے طاقت نکلتی محسوس ہوتی ہے۔ ہارٹ برن کے ساتھ بھی ایسڈ ڈایا بیلیٹی کا کیس ہو جاتا ہے۔ بظاہر جسم ٹھیک ہوتا ہے لیکن اچانک جسم کی طاقت جواب دے جاتی ہے۔ مثلاً اگر کسی نے اورنجز زیادہ کھا لئے تو ایسا ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض سمجھتا ہے کہ اسے دل کی تکلیف ہے۔ حالانکہ اس کا دل سے کوئی تعلق نہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا مجھے خود اس کا تجربہ ہوا۔ کسی زمانے میں جب میں ہر قسم کی میووں میں حصہ لیتا تھا اور مجھے سر درد کا دورہ ہوا کرتا تھا۔ اور ایک خاص دوا اینڈوس جو کلکتہ سے آتی تھی اس سے افاقہ ہوتا تھا۔ وہ نہ ملتی تو اسپرین کی بعض دفعہ ۵-۵ ٹکیاں کھانی پڑتیں تب افاقہ ہوتا۔ لیکن اس کے نتیجے میں معدہ جل جاتا تھا۔ پیشاب میں بھی جلن محسوس ہوتی تھی۔ شروع میں مجھے پتہ نہ چلا۔ ایک دن اچانک میرے جسم کی طاقت بالکل ختم ہو گئی میں اس وقت مہر آپا کے گھر لیٹا ہوا تھا۔ کیفیت ایسی تھی کہ لگتا تھا کہ ہاتھ بھی ہلاؤں گا تو دل دھڑکنا بند کر دے گا۔ ڈاکٹروں نے دیکھا بلڈ پریشر نارمل تھا۔ ای سی جی بھی ہوا۔ دل بالکل ٹھیک تھا۔ اس زمانے میں بعض اوقات میں ۱۵-۱۵ دن بستر سے نہ نکلتا تھا۔ خوف تھا کہ اتنی کمزوری ہے کہ ہاتھ بھی ہلایا تو دل رک جائے گا پھر جب میں نے ہومیو پیتھی شروع کی تو ایک بار ایسا اٹیک ہوا۔ میں نے نوٹ کیا کہ جن دنوں میں میں مالٹے زیادہ کھاتا ہوں ان دنوں میں یہ اٹیک ہوتا تھا۔ اس دفعہ اٹیک ہوا تو میں نے نکس وامیکا ۳۰ کی دو خوراکیں ۱۵ منٹ کے وقفے سے لیں۔ تھوڑی ہی دیر میں اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اور کام کرنے لگا۔ ایسی غذا جس سے جسم میں ایسڈ بڑھ جائے‘ کم از کم میرے کیس میں‘ تو نکس وامیکا ۳۰ بہت مفید ہے۔

چاول یا گوشت زیادہ کھانے کا اثر

بعض لوگوں کو چاول سے الرجی ہوتی ہے۔ پلاؤ کھایا۔ اس میں بھی نکس وامیکا اچھی ہے۔ چاولوں کے لئے نیٹرم سلف استعمال کرنے کو کہتے ہیں نکس نہیں۔ وہ فصلیں جو زیادہ پانی مانگتی ہیں ان میں اور نمدار موسموں کی دواؤں میں نیٹرم سلف مفید ہے اگر گوشت زیادہ کھایا جائے نکس کی ایک دو خوراکیں لیں تو گوشت بد اثر نہیں کرے گا۔ اور اگر خراب گوشت کھا لیا جائے تو اس کا علاج پائیروجینم ہے سلفر بھی اس میں کام آ جاتی ہے۔

سلفیورک ایسڈ ایسڈ ڈایا بیلیٹی میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ اس کا چہرہ یرقان کے مارے ہوئے مریض کی طرح ہوتا ہے۔ جلد مینڈک کے پیٹ کی طرح دھبے دار ہو جاتی ہے۔ ایسے میں ہیپر سلف بھی سلفیورک ایسڈ بھی اور بے سیلی نم بھی مفید ہے۔

خون کے دھبوں کا جلد پر نمایاں ہونا

سلفیورک ایسڈ میں کچھ آرنیکا کی علامتیں بھی ہیں۔ آرنیکا چوٹوں کا احساس اور کمزوری کی دوا ہے۔ خون کا جلد کے اوپر دھبوں‘ چھینٹوں کی صورت میں ظاہر ہونا۔ سیاہی مائل بھی اور نیلا بھی۔ ایک اور رنگ جو آرنیکا میں نہیں لیکن اس میں ہے یہ ہے کہ جیسے کچا خون ابل رہا ہو۔ ایسے مریض جن میں سمجھ نہ آئے کہ کیوں جسم کے بعض حصوں میں خون کے چھالے ہیں جو پھیلنے لگتے ہیں۔ تو ایسڈ سلف (سلفیورک ایسڈ) چوٹی کی دوا ہے۔ جن میں عمومی علامات ملتی ہوں تو ایک دو خوراکوں میں نمایاں اثر ہوتا ہے۔ مریض کی تشخیص دوا کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ ایسے مریض کا اعصاب کا بریک ڈاؤن ہو جاتا ہے۔ خون کا بریک ڈاؤن بھی اس میں ہے۔ خون اور اعصاب کا بریک ڈاؤن ایسڈ سلف کی علامت ہے۔ اس کی ایک پہچان مرض کے آنے اور جانے سے ہے۔ بہت سی امراض میں بیماری آتی بھی آہستہ ہے اور جاتی بھی آہستہ ہے۔ بعض صورتوں میں بیماری اچانک آتی ہے اور اچانک چلی جاتی ہے۔

اچانک ظاہر ہونے والا مرض

جو بیماریاں اچانک آتی ہیں اور اچانک جاتی ہیں وہ جسم پر لمبا اثر نہیں چھوڑتیں۔ مریض جلد مر بھی سکتا ہے اور جلد صحتیاب بھی ہو سکتا ہے۔ اچانک آنے جانے والی بیماریوں کے لئے ایکونائیٹ اور بیلاڈونا موثر ہیں بعض دفعہ کسی مجبوری سے دونوں ادویہ اکٹھی بھی دینی ہوتی ہیں۔ ایکونائیٹ کے ساتھ خوف ضرور ہوتا ہے۔ خواہ بیماری سخت نہ بھی ہو۔ مریض کو موت کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ ہر وہ مرض جو اچانک ظاہر ہو جس کے ساتھ خوف لازمی ہو اس کا علاج ایکونائیٹ ہے۔

اگر اچانک مرض ظاہر ہو لیکن نہ تو وائیلنس ہو اور نہ ہی خوف ہو وہ بیلاڈونا کا مرض ہے۔ مثلاً سر درد اچانک آئی ہے۔ شدید تپکن ہے۔ ذرا سا بھی سر ہلائے‘ شور پیدا ہو تو لگتا ہے سر پھٹ جائے گا۔ اس صورت میں بیلاڈونا ۲۰۰ اتنی جلدی آرام دیتی ہے کہ یقین نہیں آتا۔

اگر مریض سو جائے تو اکثر سر درد نہ ہو ہو گی۔ لیکن اگر جاگنے پر سر درد باقی ہو تو جیل سیمیم موثر ہے اس میں سر درد آتی اچانک ہے لیکن جاتی اچانک نہیں۔ لگتا ہے لمبا اثر چھوڑے گی۔ لمبا اثر چھوڑنے والی بیماری میں جیل سیمیم لمبا اثر کرنے والی دوا ہے۔

لمبی تکلیف والا پھوڑا

ایسا پھوڑا جو لمبا عرصہ شدید درد کی حالت میں رہے۔ رفتہ رفتہ رنگ بدلتا رہے تو بیلاڈونا کو اگر بار بار دیا جائے تو ایسا پھوڑا پکتا ہی نہیں۔ غائب ہو جاتا ہے۔ وہ نقطہ جس کے گرد مرض جمع ہو رہی ہوتی ہے خود ہی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اگر مرض آگے بڑھ چکا ہو تو بیلاڈونا اسے ٹھیک کرنے کی بجائے پکا دیتا ہے۔ اور آرام بھی دیتا ہے۔ بار بار کھلانے سے پھوڑا نرم ہو جاتا ہے۔ اور وائیلنس میں کمی آ جاتی ہے۔ اس مرحلے پر کوئی دوسری دوا سلیشیا یا ہیپر سلف دینی چاہئے۔

ایسڈ سلف میں بھی اسی قسم کی گہرے خون کی خرابیاں ہیں۔ پیپ بن جاتی ہیں۔ جلد پر امراض ظاہر ہوتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ کمزوری اور رنگت کی خرابی ساتھ ہو۔

دردوں میں حساسیت

دردوں میں حساسیت روٹا سٹیفی سیگریا کی یاد دلاتی ہے۔ ٹنڈنز کی خرابیاں دور کرنے میں روٹا بہت اچھا کام کرتی ہے۔ ٹنڈن کو نقصان ہو تو روٹا لازمی ہے۔ اپونیوریٹک فائبر کا بھی روٹا سے بہت تعلق ہے۔ سٹیفی سیگریا بھی ان دونوں جگہوں پر اثر رکھتی ہے۔ مگر خاص شرائط کے ساتھ۔

جسم کا بریک ڈاؤن

ایسڈ سلف آرنیکا سے ملتی جلتی ہے۔ خون نکلنا۔ سارے جسم کی دردیں۔ دردوں کا آہستہ آہستہ آنا۔ مگر درد چھوڑنا اچانک ہے جو بات اسے بعض دوسری دواؤں سے نمایاں الگ کر کے دکھاتی ہے وہ ہے بریک ڈاؤن ہونا۔ انسانی جسم ہر پہلو سے کام چھوڑ دیتا ہے۔ یہ خطرناک شکل ہے۔ لیکن ایسی بیماریاں اچانک نہیں چھوڑتیں لمبا عرصہ لیتی ہیں۔ لیکن ایسڈ سلف سے ایسی بیماریاں بغیر بد اثر چھوڑے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

سلفیورک ایسڈ کے مریض کی شکل اس طرح ہوتی ہے۔ جلد زرد‘ دھبے‘ جگر کام نہ کرے‘ بے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حد کمزوری- لیکن جب ٹھیک ہو تو اچانک ٹھیک ہو جاتا ہے- ایسڈ سلف جب تک جسم میں بد اثر دکھا رہا ہو گا تو علامات رہیں گی- وہ ہٹ جائے تو زرد علامات بھی دور ہو جائیں گی-

اس کے ڈسچارجز جہاں جہاں بھی ہوں 'کاٹنے والے- ان میں تیزابیت پائی جاتی ہے-

کھانا کھاتے میں کمزوری کا پسینہ

ہیپر سلف سے اس کی مشابہت کئی جگہ ہے- ہیپر سلف میں اور سلفیورک ایسڈ میں دو باتیں نمایاں ہیں- کھاتے ہوئے کمزوری کا پسینہ- تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد سانس لے کر کھائے گا- ہاتھ کو منہ تک لیجانے کے عمل میں بھی ناقابل برداشت پسینہ آ جاتا ہے- جسم میں الیکٹرک شاک کی طرح ایک طرف سے دوسری طرف تکلیف کا کوندا لپکتا ہے-

بجلی کے کوندے بجلی کے کوندے کی علامت کالسیکم میں بھی ہے- لیکن اس میں جو شاک ہوتے ہیں بعض مریض اس سے لطف محسوس کرتے ہیں- عام طور پر سر درد اور دوسری درد آہستہ آہستہ بڑھتی اور ایک دم پیچھا چھوڑ دیتی ہے-

سماعت اور سونگھنے کی حس پر اثر
اس میں شنوائی (سماعت) آہستہ آہستہ کم ہوتی ہے- کان پر جو اثر پڑتا ہے اس کا تعلق سلفر سے ہے- ایسڈ سے نہیں- سلفیورک ایسڈ کے استعمال سے سلفر سے جو نقصان ہو رہا ہوتا ہے وہ آگے نہیں بڑھتا-

عام طور پر اس کے ناک سے نکلنے والے مادے سے قوت شامہ (سونگھنے کی حس) میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے- دانتوں میں بھی نیورلجیا ہو جاتا ہے- جو آہستہ آہستہ بڑھتا ہے-

بچوں میں منہ کے زخم اس میں السر کا رجحان آہستہ آہستہ بڑھتا ہے منہ کچا اور زخمی ہوتا ہے- ایسڈ سلف ایسے میں بہت مفید ہوتی ہے- خصوصاً وہ بچے جو ماؤں کا دودھ منہ کے زخموں کی وجہ سے نہیں پی سکتے ان کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے-

جتنے بھی ایسڈز ہیں ان کی بیماریوں میں معدے کا بریک ڈاؤن طبعی بات ہے- مگر بعض میں سانس کی بدبو نہیں ہوتی- مثلاً کھٹا کھا لیا تو معدے کا بریک ڈاؤن اور [illegible] Dibil- مگر سانس میں بو نہیں ہوتی-

سلفیورک ایسڈ کے مریض کی سانس کھٹی ہوتی ہے- بعض لوگوں کو تیزابی چیزوں سے قبض ہو جاتی ہے- الکلائین چیز سے اسہال ہو جاتے ہیں- اس میں ایک فرق ہے- ایسڈ فاس کے مریض کو ایسڈ کھانے سے اسہال اور سمندری جانور سے بھی اسہال ہوتے ہیں-

عورتوں کے پریشان کن خواب

ایک عجیب بات جو عورتوں کے علم میں آ سکتی ہے مینسز میں اگر نائٹ میئر (پریشانی کرنے والی خوابیں) شروع ہوں تو یہ اس کی دوا ہے-

حضرت صاحب نے فرمایا ویسے ایک کیس میں میں نے ایسے مریض کو آرنیکا ۱۰۰۰ سے بھی ٹھیک لیا تھا- تاہم ایسڈ فاس بھی اس کی خاص دوا ہے-

اگر رات کو خوفناک خوابیں آئیں اور دن کو بخار اور تکلیف ہو تو پھر یہ ایسڈ فاس کا نہیں بلکہ آرنیکا کا کیس ہے-

اگر خوف رات کا بھی اور دن کا بھی تو یہ آرسنک ہے- دن کو بارہ ایک بجے تکلیف ہوتی ہے- آرسنک مزاج میں بے چینی ہے- آنکھ کھلنے کے بعد بھی اکیلے پن کا خوف ہوتا ہے- لیکن آرنیکا میں آنکھ کھلنے کے بعد خوف نہیں ہوتا-

مینسز کا غیر معمولی اخراج حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایک اور بات جس کا مجھے تجربہ تو نہیں ہوا- لیکن نکتہ کام کا لگتا ہے- وہ یہ ہے کہ اگر کسی کیس میں ڈاکٹر کہیں کہ بہت زیادہ مینسز کے اخراج کی وجہ سے بچہ نہیں ہوتا تو اس کی دوا کولوفائیلم ہے- پلسٹیلا بھی ہے- کولوفائیلم میں مریضہ کو اباراشن کا رجحان ہوتا ہے سبائنا یا کلکیریا کارب بھی اس کی عمومی دوائیں ہیں- نیٹرم کارب بھی حمل ٹھہرانے میں کامیاب کہی جاتی ہے- مگر مجھے اس کا تجربہ نہیں-

ایسڈ سلف کی دیگر علامات ساری کمر پر عمومی کمزوری کا احساس اوپر سے نیچے تک- جب مریض کھڑا ہو تو لیٹنے کو دل کرتا ہے- ہاں چلتا رہے تو ٹھیک ہے صبح کے پسینے اس کی سنجیدہ علامت ہے-

ٹی بی کی علامات صبح کے وقت اچانک ٹھنڈے پسینے ٹی بی کی علامت ہوتے ہیں- جس میں سلی مادہ موجود ہو یا خاندان میں پرانی ہسٹری سل کی ہو- اگر اس کے ساتھ تیز اسہال' مریض دوڑ کر ٹائلٹ جائے تو اس میں ایسڈ سلف بہت اچھی ہے- ہیپر سلف میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے- ہیپر سلف میں ساری رات کے پسینے ہیں- ٹی بی میں رات کے پسینے بھی خاص علامات ہیں- صبح جن کی بھوک مٹ جاتی ہو ان کے لئے سلفر بہت اچھی ہے- سیپیا بھی مفید ہے-

سلفر اور سیپیا میں فرق یہ ہے کہ سیپیا میں صبح کو متلی بھی ہوتی ہے- ۱۱ بجے دن تک بھوک نہیں لگتی- سلفر میں صبح کے اسہال اور قبض نمایاں ہیں دوپہر کے کھانے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پہلے' اندر کھجلی ہونا' اور ناقابل برداشت بھوک- یہ سلفر میں ہے سیپیا میں نہیں-

سٹیفی سیگریا یہ ایک اہم دوا ہے- اعصاب سے اس کا تعلق ہے- اس کے مریض جس طرح بنتے ہیں اگر آپ پہچان لیں تو یہ بہت مفید ہے- اس کے مریض حساس' مزاج نستعلیق Refined ' بعض حساس مریض غصے کے احساس کے ساتھ ہی اچانک برس پڑتے ہیں- تاہم بعض حساس لوگ خود کو کنٹرول بھی کر لیتے ہیں- ایسے لوگ خاموش ہو جاتے ہیں- ایسے مریضوں کو جسمانی بیماریاں مستقل سردرد' پیٹ درد کے دورے' یہ دراصل اعصابی تکلیف کے مظہر ہوتے ہیں-

-حساس لوگوں کی دوا ہر بیماری جو غصہ' تکلیف یا شرمندگی کو برداشت کرنے سے ہو اس میں سٹیفی سیگریا سب سے اول ہے- اگر غم سے تکلیف ہو تو اس میں سٹیفی سیگریا نہیں بلکہ اگنیشیا یا امبر اگریسیا ہے- یا نیٹرم میور ہے وہ مریض جن کا تعلق غصے' بے عزتی' اچانک پریشانی سے ہو- خاوند سخت بدتمیز ہے اس کو برداشت نہ کریں احتجاج کریں تو اس میں سٹیفی سیگریا ہے- اس کے مزاج کا نمایاں حصہ حساسیت ہے-

چھوٹا سا حساس زخم عام چھوٹا سا زخم' ہاتھ بھی لگا دیں تو سارے جسم میں تشنج ہو جائے- پائلز بھی بے حد حساس- بعض دفعہ بے ہوشی کے دورے اسی سے ہو جاتے ہیں ایسے میں سٹیفی سیگریا دینا ضروری ہے-

بعض بیماریاں جن میں خوشی کے دورے' ہنستے چلے جانا- رات جاگ کر گزارنا' سارے جسم میں تھکاوٹ' لفظ ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں' سوچ ہاتھ سے نکل جاتی ہے- فوری بات بھول جاتی ہے- بغیر شوگر کے بار بار پیشاب آنا- کثرت پیشاب اگر غصے کو دبانے سے ہو تو ایسے مریض پر سٹیفی سیگریا جادو کا سا اثر رکھتی ہے-

ہر حصہ جب زود حس ہو شنوائی اور شامہ کی طاقت حساس ہو- انگلیوں کے پوروں کا زود حس ہو جانا- معمولی آواز بھی ناقابل برداشت ہونا- بو بھی تیز محسوس ہو- ہر حصہ جب زود حس ہو جائے تو سٹیفی سیگریا مفید ہے-

جلد پر بھی بیماریاں ظاہر ہوتی ہیں- مثلاً اگزیما کی صورت میں سرپڑا دیکھنے میں زیادہ نہیں لیکن شدید درد اور تکلیف-

مرض سے بڑھ کر تکلیف جہاں بھی مرض سے بڑھ کر اس کا احساس ہو وہاں سٹیفی سیگریا دی جائے- Nerves کے اوپر ٹیومر بن جاتے ہیں- چھوٹی چھوٹی گٹھلیاں سی بن جاتی ہیں اگر بغیر درد کے ہوں تو سٹیفی سیگریا دی جائے-

ایسے ضدی ٹیومر میں روٹا دی کوئی فرق نہ پڑا' کلکیریا فلور بھی دی فرق نہ پڑا- اونچی طاقت میں دی تو پھر اثر ہوا- پوٹنسی کم یا زیادہ کر کے دیکھیں-

سٹیفی سیگریا کے ٹیومر غیر معمولی حساس ہوتے ہیں ذرا ہاتھ لگ جائے تو شدید درد ہوتا ہے- دبانے سے اور حرکت سے تکلیف میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے-

پراسٹیٹ میں مفید دوا مردوں میں یہ دوا پراسٹیٹ میں مفید ہے- اگر سٹیفی سیگریا سے مزاج لگتا ہو تو دوسری دواؤں کی بجائے اسے استعمال کریں- پیشاب مثانے میں پڑا رہ جاتا ہے پورا خارج نہیں ہوتا- پیشاب کر کے تسلی نہیں ہوتی- وہاں پھر انفیکشن ہو جاتی ہے- اور اور پھر اور بیماریاں گردوں کو ماؤف کر دیتی ہیں اس کا جلد علاج ضروری ہے- اگر جلدی علاج نہ ہو تو یہ تکلیف کینسر میں بدل جاتی ہے- پراسٹیٹ گلینڈز کے کینسر میں مفید ہے-

پراسٹیٹ کے کینسر میں ایک نسخہ بہت مفید معلوم ہوا ہے- سلیشیا CM میں بہت حیرت انگیز اثر کرتی ہے-

کم از کم سات کیس ایسے میں نے کئے ہیں- سلیشیا CM تین ہفتے میں یا مہینہ دو کے بعد دوہرائی ہے اس نے بیماری کو جڑ سے اکھاڑ دیا- مگر رسک نہیں لینا چاہئے- بعض موسم میں اور بعض ممالک میں بعض دفعہ سالوں میں جا کر اثر چھوڑتی ہے مثلاً پلسٹیلا ۲۰۰ نے سر کے اوپر اور پیٹھ کے نیچے کی تکلیف میں جادو کی طرح اثر دکھایا- لیکن بعض دنوں میں بعض کیسز میں کوئی فائدہ نہیں بھی ہوا- اس میں کئی عوامل اثر انداز ہوتے ہیں- ستاروں کے اثرات' فضا کی کاسمک انرجی کے اثرات ہوتے ہیں جو ہومیو پیتھی سے زیادہ کثیف ہیں-

اگر کسی کے علم میں ہو کہ کرائسس میں پلسٹیلا کام نہیں آئی تو لکھیں کہ کس چیز سے فائدہ ہوا-

---

○

دیکھے ہیں حسیں میں نے زمانے میں ہزاروں
پر حُسن ترا سارے حسینوں سے رسوا ہے

کیا نور ہے جو تجھ کو ملا ماہ مبیں سے
کیا رنگ ہے جو سارے زمانے سے جدا ہے

لب کھلتے ہی پھولوں کی مہک آتی ہے تجھ سے
ہر دل پہ تیرے نطق کا' جادو سا چلا ہے

سوتا ہوں تو خوابوں میں نظر آتا ہے مجھ کو
حیران ہوں تو خانۂ ویراں میں بسا ہے

یہ روشنی جو مجھ میں سدا رہتی ہے روشن
یہ تیرا کرم تیری محبت کی ضیاء ہے

خواجہ عبدالمومن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

مکرم خلیل احمد مبشر امیر و مربی انچارج سیرالیون لکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

مکرم محترم جناب مولانا نسیم سیفی صاحب اطال اللہ بقائک

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین صحت کے ساتھ گرانقدر خدمات دینیہ سے نوازتا رہے۔ آمین۔

ایک لمبا عرصہ آپ کی خدمت میں خط نہ لکھ سکا جس کے لئے معذرت خواہ ہوں اگرچہ آپ باوجود سیرالیون سے ہزاروں میل دور ہونے کے قریب ہیں۔ سیرالیون میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو خدمت دین کی بھرپور توفیق عطا فرمائی ۱۹۷۶ء تا ۱۹۷۹ء کے عرصہ کی یادیں ہر طرف بکھری پڑی ہیں اس لئے آپ اکثر یاد رہتے ہیں اور آپ کے لئے دعاؤں کی توفیق بھی ملتی رہتی ہے۔ پاکستان میں بھی اللہ تعالیٰ آپ کو خدمات کی توفیق سے نواز رہا ہے خاص کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسیر بننے اور اس راہ میں دکھ اٹھانے اور سختیاں جھیلنے اور جیل کاٹنے کی وجہ سے آپ کی خوش قسمتی کو چار چاند لگے ہیں۔ اللھم زد فزد۔

یہاں پر تمام دوست اور احباب جماعت ان سب واقعات سے آگاہ تھے اور آپ کو' آپ کے سب خوش قسمت ساتھیوں اور تمام اسیران راہ مولا کو اپنی شبانہ دعاؤں میں یاد رکھے ہوئے تھے اور رکھے ہوئے ہیں۔ جس دن آپ کی رہائی ہوئی۔ خاکسار نے جمعہ کے دن فری ٹاؤن کی سنٹرل احمدیہ بیت میں یہ خوشخبری احباب جماعت کو سنائی سب کے چہرے خوشی سے چمک اٹھے اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے۔

پاکستان میں گذشتہ دنوں خاکسار کے پیارے والد محترم اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ اس خبر سے شدید صدمہ ہوا ہے۔ مہینے اور دن گن گن کر گزار رہا تھا اب جب ان سے ملاقات کا وقت قریب آیا تو آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آ گیا۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

میرے والد محترم صاحب کو آپ سے بھی بہت انس تھا ایک وجہ تو یہ تھی کہ آپ کے بزرگ والد صاحب کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ کے رفیق ہونے کی سعادت حاصل تھی اور دوسرے یہ کہ وہ آپ کی افریقہ میں گرانقدر خدمات جن کا تذکرہ اکثر وہ کیا کرتے تھے ان سے بہت متاثر تھے اس لئے آپ کے لئے دعائیں کرتے رہتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے التجا کرتے کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو بھی ایسی خدمات سے نواز کہ جو تیری جناب میں مقبول ہوں۔ پھر آپ کی علمی قابلیت کے بھی مداح تھے مختصر یہ کہ ان کے بارہ میں آپ مجھ سے بھی زیادہ جانتے ہیں کہ ان کو آپ سے کتنا لگاؤ تھا۔ جب بھی ربوہ آتے آپ سے مل کر جانے کی کوشش کرتے۔ والد محترم کی وفات پر دل و جان سے پیارے ہمارے آقا نے ازراہ شفقت تعزیت کا پیغام بھجوایا ہے۔ پاکستان جانے کی اجازت بھی مرحمت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے جان سے پیارے امام کی صحت اور عمر میں بے حد برکت دے۔ آمین۔

اسی طرح عزیزوں۔ رشتہ داروں۔ دوستوں اور احباب جماعت نے ہزاروں کی تعداد میں مشن ہاؤس تشریف لا کر پھر بہت سے خطوط اور ٹیلیفون کے ذریعہ خاکسار اور خاکسار کے بھائی بہنوں سے تعزیت کی۔ ان سب کو فرداً فرداً خطوط تحریر کرنا مشکل ہے۔ اخبار کے ذریعہ ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں خالہ جان کی خدمت میں مودبانہ سلام درخواست دعا۔ اہلیہ بھی ان کی خدمت میں محبت بھرا اسلام عرض کر رہی ہیں۔ اور درخواست دعا کرتی ہیں۔

مکرم محمد سعید انصاری صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔

اخویم محترم نسیم سیفی صاحب مدیر روزنامہ الفضل ربوہ

سلامت باشی!

سلام محبت اور دعائے خیروعافیت کے بعد عرض ہے کہ یہ عاجز آپ کو اس وقت سے جانتا ہے جب آپ صرف نور محمد تھے۔ نہ تو متخلص بہ نسیم تھے اور نہ ہی سیفی کے عرف سے معروف۔ بلکہ محترم ماسٹر عطا محمد صاحب کے بیٹے کی نسبت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں کے نواسے کے طور پر زیادہ پہچانے جاتے تھے' کیونکہ آپ کے والد محترم اپنے تدریسی فرائض کے سلسلہ میں اکثر قادیان سے باہر رہتے تھے' پھر ایک تعلق آپ سے محلہ داری کا بھی تھا۔ ہم دونوں محلہ دارالفضل میں رہتے تھے۔ ۱۹۲۶ء میں جب ہمارا مکان دارالبرکات میں تعمیر ہو گیا تو ہم اپنے گھر منتقل ہو گئے۔ محلہ دارالفضل اور دارالبرکات متصل محلے تھے۔ دونوں کے درمیان صرف ایک سڑک تھی جو بعد میں ریلوے روڈ کہلائی۔ اس طرح دوسرے محلے میں چلے جانے کے باوجود ہم قریب ہی رہے۔ علاوہ ازیں ہم دونوں ہم مکتب بھی تھے۔ میں ۱۹۲۵ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی چوتھی جماعت میں تھا اور آپ تیسری جماعت میں۔ پرائمری کے بعد میں تو مدرسہ احمدیہ میں داخل ہو گیا اور آپ ہائی سکول میں پڑھتے رہے۔ بہرحال بچپن کا زمانہ قادیان کے پاک و صاف ماحول میں اکٹھے گذرا۔ وہیں پلے اور وہیں بڑھے۔ وہ دور زندگی کتنا حسین اور روح پرور تھا۔ پھر یہ بھی ایک خاص عنایت خداوندی تھی کہ اس نے ہم دونوں کو حسب توفیق و استطاعت خدمت دین کا موقع بھی مرحمت فرمایا۔ آپ مغربی افریقہ چلے گئے اور میں جنوب مشرقی ممالک میں۔ (شرق و غرب دونوں ہی اللہ کے ہیں) دعا ہے کہ وہ ارحم الراحمین خدا ہماری ان حقیر خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

میدان عمل میں لمبا عرصہ گذارنے کے بعد اب بھی ہم اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق کسی نہ کسی رنگ میں دینی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں (تجھی کو ہے زیبا ستائش خدایا!) آج کل آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ترجمان "الفضل" کے مدیر اعلیٰ ہیں اور نامساعد حالات میں بھی خداداد صلاحیتوں سے اسے خوب چلا رہے ہیں۔ آپ کے قلم کی جولانیاں قابل تحسین ہیں۔

خوب کہتے ہیں خوب لکھتے ہیں
کئی ناموں کے تحت لکھتے ہیں

مثلاً

نور فطرت[1]، آنکھ کی ٹھنڈک[2]، نسیم[3]، ابن العطاء[4]
اور اشارے ہیں ابوالاقبال[5] کے ان کے سوا
یہ مسدس پیرہن ہے آپ کی تصویر کا
گونجتی ہے شش جہت افکارِ سیفی کی صدا

آپ کی ان مختلف النوع تحریرات کو دیکھ کر کہنا پڑتا ہے کہ

کالم نگار' شاعر و نثار ہے نسیم
سیفی کی سیف سے بھی ہے بڑھ کر قلم رقیم

یہ چند کلمات محض پرانی رفاقت محبانہ کی یاد میں لکھ دیئے ہیں۔ ورنہ اصل غرض آپ سے اور قارئین الفضل سے اپنے لئے دعا کی درخواست کرنا ہے۔ یہ عاجز گذشتہ ۶/۷ ماہ سے گھٹنوں میں درد اور اعصابی تکلیف میں مبتلا ہے۔ سفید موتیا کی وجہ سے نظر بھی بڑی سرعت سے کمزور ہو رہی ہے۔ دعا کریں کہ شافی مطلق اللہ اپنے فضل سے جلد شفا عطا فرمائے' تادم واپسیں مقبول خدمت دین حق کی توفیق دے اور کسی پر بوجھ بنے بغیر زندگی کے بقیہ ایام اللہ تعالیٰ کی رضا کے تحت گذریں اور انجام بخیر ہو۔ اکثر اپنا یہ شعر (قطعہ) پڑھتا رہتا ہوں۔

میں اناسی (۷۹) سال کا ہوں ناتواں
ہے خدا کی ذات مجھ پر مہرباں
عمر اور صحت میں برکت ڈال دے
حمد میں تیری رہوں رطب اللساں

آخر میں پھر سلام محبت اور قارئین الفضل سے درخواست دعا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔

انسان ایک عاجز مخلوق ہے اپنے تئیں شامت اعمال سے بڑا سمجھنے لگ جاتا ہے۔ کبر اور رعونت اس میں آجاتی ہے اللہ کی راہ میں جب تک انسان اپنے آپ کو سب سے چھوٹا نہ سمجھے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہفت روزہ دی ٹروتھ نائیجیریا ۳۰ اکتوبر ۱۹۵۳ء

ہماری تاریخ

LAGOS, FRIDAY, October 30, 1953.

P.O. box 418
Cables
Ahmadiyyat

The TRUTH

THE FIRST [illegible] NEWSPAPER (WEEKLY) IN NIGERIA

Vol. II. No. 48. Price ONE PENNY

G.C. Prime Minister Visits Ahmadiyya Secondary School, Kumasi

I Am Proud Of Ahmadiyya Mission For Its Religious And Spiritual Progress
—Says Dr. Nkruma

By Our Special Correspondent

Kumasi, Oct. 28. The [illegible] Dr. Kwame Nkrumah [illegible] Prime Minister of the Gold Coast [illegible] the Ahmadiyya Secondary School, Kumasi will go down in the history of the school as one of the most important events in its life.

It was the 17th of October and the School and the Mosque in the compound were decorated to suit the occasion. The Prime Minister was received at the gate by N. A. Mobashir, Amir and Missionary Incharge of the Gold Coast Branch of the Ahmadiyya Movement, Dr. S. B. Ahmad Principal of the School and other notable members of the Movement. The students welcomed the Prime Minister with [illegible] of reception.

Having inspected the class rooms and other places in the premises, Dr. Nkrumah addressed a gathering of the students, the staff and the members of the Ahmadiyya Community. Before his speech, two addresses were presented to him, one on behalf of the school and the other on behalf of the Movement.

The Prime Minister in his speech commended the activities of the Ahmadiyya Mission and assured the gathering that his own government [illegible] would follow at any time in [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

انتفادہ - اب پی ایل او کے خلاف

فلسطینوں نے مقبوضہ علاقوں میں گذشتہ چند سالوں سے جو تحریک پوری کامیابی سے چلائی اور اسرائیلیوں کا ناک میں دم کر دیا وہ انتفادہ کی تحریک تھی۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ شہر کے کسی چوک میں نوعمر بچے اور نوجوان نمودار ہوتے اور اسرائیلیوں پر پتھروں کی بوچھاڑ کر دیتے۔ جب اسرائیلی پولیس اور فوج ان کی طرف آتی تو وہ گلیوں میں چھپ کر غائب ہو جاتے۔ پھر نمودار ہوتے اور پھر پتھر برساتے اور یوں اسرائیلیوں کو زچ کرنے میں کامیاب رہتے۔ اس مہم کے دوران بعض اسرائیلی نوجوان اپنی جان سے بھی گذر گئے۔ اور کئی کو شدت سے مار پڑی۔ لیکن یہ تحریک چند ماہ یا ایک دو سال نہیں بلکہ متواتر کئی سال سے جاری تھی۔

کہا جاتا ہے کہ اس تحریک نے اسرائیلیوں کو اتنا مجبور کر دیا کہ وہ پی ایل او کے ساتھ مفاہمت کرنے پر مجبور ہو گئے۔ انتفادہ کی تحریک میں اگرچہ تمام فلسطینی شامل تھے لیکن ان میں سے زیادہ تر کا تعلق حماس گروپ سے تھا۔ جو دہشت گردی کی دیگر وارداتیں بھی کیا کرتے تھے۔ اسرائیل نے فلسطینیوں سے مفاہمت کرکے ان کو غزہ اور اریحا کے علاقے میں خود مختاری دے دی اور ان شہروں میں جہاں انتفادہ کی تحریک کا زیادہ زور تھا یہ تحریک ختم ہو گئی اور اسرائیلیوں کی بڑی سردردی دور ہو گئی۔

جب خود مختاری کا معاہدہ طے پایا تو مبصرین نے سوال کیا کہ۔ کیا اب فلسطینی مسلمان پولیس اپنے ہی فلسطینی بھائیوں کے خلاف کارروائی کیا کرے گی؟ جو کام اسرائیلی کر کے دنیا میں بدنام ہوتے تھے وہ کام اب خود فلسطینی کیا کریں گے؟

حالات نے ثابت کر دیا کہ یہ قیاس آرائی درست ثابت ہوئی۔ فلسطینی معاہدے کی مخالف جماعت حماس نے اپنی دہشت پسندانہ سرگرمیاں جاری رکھیں اور فلسطینی پولیس آج کل حماس کے کارکنوں کی تلاش میں اور ان کو گرفتار کرنے میں مصروف رہتی ہے۔

اور اب تازہ خبر یہ ہے کہ اسلامی انتہا پسند گروپ حماس اور شام کی دیگر ایسی تنظیموں نے جو اسرائیل کے ساتھ خود مختاری کے معاہدے کی مخالف ہیں دھمکی دی ہے کہ وہ فلسطینی تنظیم آزادی کے خلاف انتفادہ کی نئی تحریک شروع کریں گے۔ حماس اور دیگر ہم خیال فلسطینی تنظیمیں فلسطین کی خود مختاری کے معاہدے کی مخالفت میں ایک الائنس تشکیل دے رہی ہیں۔

سعودی عرب کے روزنامہ اخبار الشرق الاوسط میں ابراہیم غوثی نے بتایا ہے کہ یہ الائنس انتفادہ کی تحریک کا دوبارہ اجراء کرے گا۔ اور فلسطینی خود مختاری کی اتھارٹی کی کارروائیوں خصوصاً بلا امتیاز گرفتاریوں کے خلاف احتجاجی مہم چلائے گا۔

باقی صفحہ ۷ پر

Less than Lofty

My less than lofty thoughts and views
My down to earth and simple deeds
My candid ways and moods of life
'Tis something like a creed of creeds
I fail to rise on tops of men
I have to kick and prick and fight
My loss is all a gain for me
My duty's a duty, minus right
I know the world's moving fast
I know that I may lag behind
My heart and soul are full of peace
A peace that none but I can find
I look at all that comes my way
I feel the hot and cold, around
I do not wait to change the scene
i go on going to where I'm bound.

بلندیوں سے کم تر

میرے خیالات اور میرے افکار جو بہت زیادہ بلند نہیں ہیں
اور میرے سادہ اعمال جو عمومی رنگ رکھتے ہیں
میرا طریق کار اور میری زندگی کی حسیات جو سیدھی اور صاف ہیں
میرے لئے ایک عقیدے ہی کی حیثیت رکھتے ہیں
میں دوسرے لوگوں سے اوپر نہیں اٹھ سکتا
مجھے اس سلسلے میں لڑنا جھگڑنا پڑتا ہے
جتنا میں نقصان اٹھاتا ہوں وہ دراصل میرا فائدہ ہے
کیونکہ میرے ذمہ فرائض تو ہیں لیکن میرے حقوق نہیں ہیں
میں جانتا ہوں کہ دنیا بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے
میں جانتا ہوں کہ میں پیچھے رہ جاؤں گا
میرا دل اور میری روح امن سے معمور ہیں
ایک ایسا امن جو صرف میں ہی پا سکتا ہوں
ہر وہ چیز جو میرے سامنے آتی ہے
میں اسے دیکھتا ہوں
میں اپنے ارد گرد کے گرم و سرد کو محسوس کرتا ہوں
میں منظر کو بدلنا نہیں چاہتا
اور چلتا چلا جاتا ہوں
اس مقام کی طرف جہاں مجھے پہنچنا ہے

JAPAN - KOBE UPDATE

کوبے کے ایک مقامی اخبار میں احمدی کیمپ کی خبر

لندن: ۱۲ مارچ ۱۹۹۵ء مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے روزانہ پروگرام جاپان۔ کوبے اپ ڈیٹ میں بتایا کہ کوبے میں جہاں سب سے زیادہ تباہی ہوئی احمدیہ کیمپ اسی علاقے میں قائم ہے۔ اور انسانیت کی بے لوث خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔ ٹی وی ریڈیو اور اخبارات میں بڑی کثرت سے جماعت احمدیہ کی نیک مساعی کا تذکرہ کیا جا رہا ہے اس سے قبل اس پروگرام میں اخبار مائینی چی شمبن اور TBS ٹی وی کے تعارفی نوٹ کا ذکر آ چکا ہے۔

آج ایک مقامی اخبار گیفو شمبن کی جماعت احمدیہ کے کیمپ کے بارے میں ایک خبر کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ اس اخبار کا بڑے ملکی اخبارات سے رابطہ ہے۔ یہ اس علاقے میں کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اس اخبار کی ۳۱۔ جنوری ۱۹۹۵ء کی اشاعت میں جو خبر شائع ہوئی مسٹر میوشی نے اس کا تعارف کروایا۔

مسٹر میوشی نے بتایا۔ ہمارا کیمپ یہاں پر ۱۹ جنوری کو کوبے شہر میں قائم ہوا۔ اس اخبار کی سرخی بہت دلچسپ ہے۔ یہ سرخی یوں ہے۔ مرچوں والا کرارا سوپ (احمدی) رضاکاروں کی طرف سے عام متاثرین کے لئے سہارا۔

مکرم راشد صاحب نے بتایا کہ یہ سرخی تو ایسی ہے جو لازماً پڑھنے والوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔

مسٹر میوشی نے بتایا کہ کوبے کے ناگاتا وارڈ میں ۶۸۰۔ افراد ہلاک ہوئے۔ اور دس ہزار مکانات تباہ ہوئے۔ اس جگہ شہر میں سب سے زیادہ تباہی ہوئی۔ اس لئے اسی جگہ کو کیمپ قائم کرنے کے لئے منتخب کیا گیا۔

اخبار نے لکھا ہے احمدی رضاکاروں نے جو قدرے کرارا کھانا پیش کیا ہے عام لوگ اس کو بے حد پسند کر رہے ہیں۔

اخبار نے اس کیمپ کے پاکستانی انچارج مسٹر مغفور احمد منیب کا بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ اگر جاپان کی چند مشہور کمپنیاں ہی اپنے رضاکار بھجوا دیں تو یہاں امدادی کام بہت بہتر ہو سکتا ہے۔

اخبار نے لکھا ہے کہ اس جماعت کا مرکز ناگویا میں ہے جہاں یہ اپنی دعوت الی اللہ کی سرگرمیاں جاری رکھتے ہیں۔ یہاں سولہ کے قریب پاکستانی اور دیگر ممالک کے رضاکار خدمات بجا لا رہے ہیں۔

اخبار نے لکھا ہے کہ منیب صاحب اور ان کے ساتھی زلزلے کے فوراً بعد کوبے آ گئے اور زلزلے کے چوتھے دن شہر کے ناگاتا وارڈ میں ایک پارک جس کا نام کاوانی شی توری پارک ہے' اس کے ایک کونے میں خیمہ لگا کر متاثرین کی خدمات شروع کر دیں۔

اس کیمپ میں روزانہ ۷۰۰۔ افراد کے لئے کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ جو سوپ اور کری پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ کھانا ایک سکول میں واقع متاثرین میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ جو بہت مزیدار ہوتا ہے۔ یہ لوگ جاپانی زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔

متاثرین جو گرم کھانے کے لئے ترس رہے تھے ان کے لئے مصائب میں پکا گرم کھانا ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ کیمپ کے انچارج نے بتایا کہ ہم ایک چھوٹی سی جماعت ہیں لیکن جب تک پناہ گاہوں میں لوگ موجود ہیں ہم سوپ تقسیم کرتے رہیں گے۔

مکرم راشد صاحب نے مسٹر میوشی سے دریافت کیا کہ اور یہاں کی کیا خبریں ہیں؟

مسٹر میوشی نے بتایا کہ ہمارا '۲۱ویں صدی' نامی کلب سے رابطہ ہے۔ جس کی نمائندہ محترمہ تناکا صاحبہ اور ان کے ساتھی پہلے بھی امدادی سامان لا چکے ہیں اور آج وہ دوبارہ مزید سامان لائے ہیں۔ جس میں کھانے کے علاوہ دیگر اشیاء بھی شامل ہیں۔ اس کیمپ سے پاکستانی طرز کا کھانا بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ جو لوگوں میں بہت مقبول ہے۔

آخر میں مکرم راشد صاحب نے جاپانی زبان کا ایک اور لفظ بتایا۔ جاپانی میں آپ کا کیا حال ہے؟ یا یہ کہ کیا آپ خیریت سے ہیں اس کو بیان کرنے کے لئے جو لفظ استعمال ہوتا ہے۔ وہ ہے۔ او گینکی دس کا؟

آپ کا حسن خلق کا سفر حسن عمل سے شروع ہو گا
محض زبان کی نصیحت سے نہیں
(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۶

اس الائنس کی تشکیل کا خیال گذشتہ ہفتے دمشق میں حماص اور ہم خیال جماعتوں کے لیڈروں کے درمیان ملاقاتوں میں سامنے آیا ہے۔ مسٹر غوثی نے بتایا کہ ان تنظیموں نے پی ایل او کے صدر مسٹر یاسر عرفات کے اس حالیہ بیان پر سخت تنقید کی ہے جس میں انہوں نے اسرائیل کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

حماص اور دیگر ۱۰۔ گروپوں نے گذشتہ جنوری میں فلسطینی خود مختار اتھارٹی کے خلاف مشترکہ طور پر کام کرنے کا عہد کیا تھا۔ ان لوگوں نے شام کے نائب صدر مسٹر عبدالحلیم خدام اور محمد مشارقہ سے بھی بات چیت کی۔

شامی لیڈروں سے یہ بات چیت ظاہر کرتی ہے کہ شامی حکومت تحریک انتفادہ کے احیاء کی پشت پر ہوگی۔ اس کا مقصد بظاہر یہی نظر آتا ہے کہ شام اسرائیل پر دباؤ ڈالنا چاہتا ہے تاکہ اسے گولان کی پہاڑیوں سے فوجیں واپس بلانے پر اپنی شرائط پر مجبور کیا جاسکے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل شام' لبنان میں کام کرنے والی ان تنظیموں کی بھی سرپرستی کر رہا ہے جو اسرائیل کے جنوبی علاقے میں جاکر دہشت گردی کی وارداتیں کرتی ہیں۔ امریکہ اور مغربی ممالک کی کوششوں کے باوجود شام اپنی اس ذمہ داری سے پرے ہٹنے کو تیار نہیں۔

☆ ○ ☆

امریکہ شمالی کوریا بات چیت

امریکہ اور شمالی کوریا کے درمیان برلن میں امریکی سفارت خانے میں بڑی کشیدہ صورت حال میں بات چیت جاری ہے۔ شمالی کوریا نے جو سخت لہجہ اپنایا ہوا ہے اس کے بارے میں بعض مبصرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ خطرہ ہے کہ شمالی کوریا اور امریکہ کے درمیان طے پانے والا سارا سمجھوتہ ہی کہیں سخت موقف کی نذر نہ ہو جائے۔

یہ بات چیت اس متبادل ہلکے پانی کے ری ایکٹر کی شمالی کوریا کو فراہمی کے موضوع پر ہو رہی ہے جو شمالی کوریا کے بھاری پانی کے ری ایکٹر کی جگہ لے گا اور جس سے ایٹم بم بنانے کا کوئی امکان باقی نہیں رہے گا۔ جبکہ امریکہ کی کوشش ہے کہ شمالی کوریا' جنوبی کوریا کا ری ایکٹر قبول کرلے۔

یاد رہے کہ گذشتہ سال سخت امریکی دباؤ کے نیچے آکر شمالی کوریا نے اپنے بھاری پانی کے ایٹمی ری ایکٹر کی کارروائی کو منجمد کر دیا تھا اور اس کی جگہ ہلکے پانی کا ری ایکٹر قبول کرنے کا اعلان کر دیا تھا۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا تھا کہ یہ ری ایکٹر فراہم کرنا امریکہ کی ذمہ داری ہوگا۔

اگر شمالی کوریا نے یہ طے شدہ منصوبہ مسترد کر دیا تو عالمی سطح پر ایک نئی کشیدہ صورت حال دوبارہ جنم لے سکتی ہے۔ شمالی کوریا نے گذشتہ ہفتے دھمکی دی تھی کہ اگر اسے جنوبی کوریا کا ری ایکٹر قبول کرنے پر دباؤ ڈالا گیا تو وہ اپنا بھاری پانی کا ری ایکٹر دوبارہ چالو کر دے گا۔ اس کے جواب میں امریکہ جاپان اور جنوبی کوریا نے دھمکی دی تھی کہ اگر ایسا ہوا تو شمالی کوریا کے خلاف اقوام متحدہ کی اقتصادی پابندیاں عائد کرنے کی مہم دوبارہ شروع کی جائے گی۔

☆ ○ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ ۳۱-مارچ ۱۹۹۵ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

9-02 تلاوت - از محترم قاری محمد عاشق صاحب
9-12 ہومیو پیتھک کلاس نمبر-۱۲ (فرمودہ ۱۹۹۴ء-۴-۵)
10-15 جماعت احمدیہ کا ایک نظارہ
11-02 نظم-از ناصر علی عثمان
11-10 رفقائے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ از مکرم نصیر احمد قمر صاحب
11-34 تاریخ احمدیت-از مکرم بشیر احمد صاحب رفیق
11-52 نظم-از ناصر علی عثمان
12-03 تلاوت
12-15 خطبہ جمعہ کا پشتو ترجمہ (خطبہ فرمودہ ۱۹۹۴ء-۵-۲۷ جرمنی)
12-31 نظم-از وقار النساء
12-42 غار حرا-دستاویزی پروگرام
1-13 مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (فرمودہ ۱۹۹۵ء-۱-۸)
3-30 تلاوت
3-45 حدیث
4-00 یوروفائل
5-00 خبریں
5-30 خطبہ جمعہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-لائیو
6-30 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی درثمین کی نظموں کا صحیح تلفظ سبق نمبر۱۲-حصہ دوم
7-00 ملاقات-اردو دان احباب سے
8-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی تجوید القرآن
8-50 کل کے پروگرام

ہفتہ یکم-اپریل ۱۹۹۵ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

9-03 تلاوت
9-10 نظم
9-21 جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب (۸۶-۷-۲۵)
10-32 نظم-عصمت اللہ
11-01 خطبہ جمعہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرمودہ ۱۵-نومبر ۱۹۹۱ء
12-04 تلاوت-مکرم قاری محمد عاشق صاحب
12-17 خطبہ جمعہ کا سرائیکی ترجمہ- (خطبہ فرمودہ ۱۳-مئی ۱۹۹۴ء)
1-24 نظم-
1-29 تقریر- از مکرم چوہدری ہادی علی صاحب
1-46 نظم-
1-55 مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (فرمودہ ۸۵-۱۲-۱۳)
3-30 تلاوت-
3-45 حدیث
4-00 یوروفائل
5-00 خبریں
5-30 اراؤنڈ دی گلوب
6-00 چلڈرنز کارنر- حضرت امام جماعت احمدایہ الرابع سے ملاقات (۱۹۹۵-۴-۱)
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی ترکی زبان میں تقریر از اے- قیوم صاحب بر عنوان "احمدیت کا تعارف"
8-00 لقاء مع العراب
8-50 کل کے پروگرام

اتوار ۲-اپریل ۱۹۹۵ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

9-02 تلاوت- محترم قاری محمد عاشق صاحب
9-07 ترجمۃ القرآن کلاس نمبر۱۰
از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (۱۹۹۴ء-۹-۱۵)
10-11 نظم-از طیبہ کریم
10-18 مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (فرمودہ ۱۹۹۵ء-۱-۸)
11-47 خطبہ عید الاضحی کا سرائیکی ترجمہ- خطبہ فرمودہ ۱۹۹۴ء=۵-۲۱- ترجمہ از جمال الدین شمس
1-20 نظم- مقصود احمد منیب
1-29 تقریر- از مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن (۱۹۹۰ء-۶-۲۷)
2-06 مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (فرمودہ ۱۹۸۶ء-۳-۱۵)
2-36 لجنہ کورنر فائل-از لجنہ پاکستان
2-56 نظم-از ناصرات پاکستان
3-30 تلاوت-
3-45 حدیث
4-00 یوروفائل
5-00 خبریں
5-30 اراؤنڈ دی گلوب "ضائع کرنے کے لئے کوئی وقت نہیں"
6-00 ملاقات
8-00 لیٹر فرام لندن
8-30 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- ترکی زبان میں تقریر از اے قیوم- بر عنوان- "احمدیت کا تعارف"
8-50 کل کے پروگرام

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم اشفاق احمد رانا صاحب ولد محمد اسماعیل صاحب رانا ساکن 26/300 A ڈرگ روڈ کراچی بوجہ عارضہ قلب مورخہ ۱۷-مارچ ۱۹۹۵ء کو بعمر ۵۷ سال اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ آپ مکرم محمد سلیم اختر صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی کے بھائی تھے۔ بیت احمدیہ ڈرگ روڈ کراچی کا لاؤڈ سپیکر وغیرہ کا کام' ڈش برائے MTA وغیرہ کا کام بڑی چاہت اور خوش اسلوبی سے کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

○ عزیز ملک شاہان احمد ولد ملک منیر احمد صاحب عمر ڈیڑھ سال مورخہ ۹۵-۳-۲۶ بوقت ۱۰ بجے صبح گندے پانی کے چھپڑ میں گر کر اپنے مولائے حقیقی سے جاملا۔ عزیز وقف نو میں شامل تھا اور مکرم محمود احمد سعید صاحب ربوہ واقف زندگی (وفات یافتہ) کا نواسہ تھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچے کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تلاش گمشدہ بیگ

○ ایک عدد شاپنگ بیگ جو کہ کامدار کپڑے دو سوٹ جاپانی- بلیک ویلوٹ وغیرہ مالیت تقریباً =/۸۰۰۰ روپے پر مشتمل ہے۔ ناصر کلاتھ ہاؤس ربوہ تا محلہ دارالیمن کے پہلے پل تک پہنچتے پہنچتے رستے میں کہیں گر گیا ہے۔ براہ کرم جس شخص کو بھی ملے وہ دفتر صدر عمومی میں پہنچا کر عنداللہ ماجور ہو۔

عطیہ بمد گندم

○ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۲۰۸-۳/۴۵۵۰ معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمادیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 29- مارچ-1995ء
کل کی بارش اور مسلسل بادلوں سے سردی بڑھ گئی ہے
درجہ حرارت کم از کم 15 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 20 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ ملک میں صدارتی نظام نہیں آئے گا۔ کراچی میں ایم کیو ایم کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۷۳ء کے آئین کے تحت پارلیمانی نظام ناگزیر ہے۔ کراچی کے مسئلے کا فوری حل کوئی نہیں۔ الطاف حسین کے مقدمات کی واپسی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس مسئلے کے تمام پہلو دیکھ کر ہی کوئی فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔

○ امریکہ کی خاتون اول مسز ہیلری کلنٹن نے لاہور میں یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز میں ہونے والی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری جس طرح یہاں پاکستان میں شاندار پذیرائی ہوئی ہے بے نظیر بھٹو کو اسی طرح امریکہ میں خوش آمدید کہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد کی مذمت کے لئے پاکستان کے ساتھ ہیں۔ پاکستان اور امریکہ میں دوستی کے رشتے مستقبل میں مزید مضبوط ہوں گے۔

○ سندھ اسمبلی میں حکومت کو شکست ہو گئی۔ اپوزیشن کی قرارداد منظور کر لی گئی۔ تعلیمی اداروں کی سیلف فنانسنگ سکیم ختم کرنے کے بارے میں ایم کیو ایم کی فیروزہ بیگم کی قرارداد وزراء کی مخالفت کے باوجود منظور ہو گئی۔ پیپلز پارٹی کے بعض ارکان نے بھی قرارداد کی حمایت کی۔ سینئر وزیر نے باقاعدہ رائے شماری کا مطالبہ کیا تو سپیکر نے کہا کہ "آپ ایوان میں سوتے رہیں تو میں مدد نہیں کر سکتا" ایم کیو ایم کے ارکان نے کارروائی کا بائیکاٹ کر دیا۔ اپنی قراردادیں معطل کر کے دوسری سرکاری قراردادیں پیش کئے جانے کی اجازت ملنے پر شدید احتجاج کیا۔

○ امریکہ کی خاتون اول مسز ہیلری کلنٹن ایک تقریب میں شریک تھیں تلاوت قرآن کریم شروع ہوئی تو انہوں نے سر ڈھانپ لیا۔ تقریب میں شریک کئی بیگمات کے پاس دوپٹے موجود نہیں تھے۔ امریکی خاتون اول سادہ لباس میں بند گلے کے لباس میں شریک ہوئیں۔

○ امریکی خاتون اول پاکستان سے روانہ ہوئیں تو پاکستانی سیکیورٹی حکام نے شکر کا سانس لیا۔ مسز ہیلری کلنٹن کے پاکستان میں قیام کے دوران سخت ترین حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے۔

○ حکومت پنجاب نے صوبہ بھر کی تمام میونسپل کارپوریشنوں کو اپنے بااختیار تھانے قائم کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب ۱۳- اپریل کو جشن بہاراں میں اس کا باقاعدہ اعلان کریں گے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ اقتدار کی ڈوبتی کشتی کو بچانے کے لئے بے نظیر بیرونی قوتوں کو دعوت دے رہی ہیں۔ پاکستان کو لوٹوں اور لٹیروں سے بچانے کے لئے انہیں اٹھا کر باہر پھینکنا ناگزیر ہو گیا ہے۔

○ حیدر آباد میں ایم کیو ایم سمیت متعدد جماعتوں کے سینکڑوں کارکن گرفتار کر لئے گئے۔ متعلقہ افراد کی عدم موجودگی میں پولیس گھروں میں موجود افراد کو ساتھ لے گئی۔ گرفتار شدگان کی تعداد ۱۰۰ سے زائد بتائی جاتی ہے۔ دیگر جن جماعتوں کے افراد گرفتار کئے گئے ہیں ان میں سپاف، ورکنگ کمیٹی شہید بھٹو گروپ جئے سندھ اور ترقی پسند پارٹی شامل ہیں۔ بعض جگہوں سے اسلحہ بھی برآمد کر لیا گیا۔

○ پیپلز پارٹی کی تشکیل نو کے بعد متعدد نظریاتی قائدین اور کارکن عملاً لاتعلق ہو گئے ہیں۔ بعض قائدین نے کھلے عام پارٹی پالیسیوں سے اختلاف رائے کا اظہار کرنا شروع کر دیا ہے بعض رہنماؤں کی زبان بندی کے لئے انہیں سرکاری عہدوں اور مالی مفادات میں الجھا دیا گیا ہے۔

○ پیر صاحب پگارا نے کہا ہے کہ سخت مارشل لاء آنے والا ہے۔ نواز شریف انکل الطاف کے ساتھ میرے آستانہ پر آجائیں۔ صدر اور وزیر اعظم ایک ساتھ جائیں گے۔ جو بچیں گے انتخابات میں حصہ لیں گے۔ پیپلز پارٹی علاقائی جماعت بن جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر کو ملک و قوم کے مفادات سے کوئی دلچسپی نہیں۔ اس نے سندھ کو اپنے سیاسی مفادات کی بھینٹ چڑھا دیا ہے۔

○ پنجاب اور شمالی علاقوں میں طوفانی بارش تیز ہواؤں اور ژالہ باری سے درجہ حرارت گر گیا۔ ملک کے شمالی اور شمال مشرقی علاقوں میں شدید بارش ہوئی۔ لاہور میں پیر کی رات اور منگل کی صبح زبردست بارش ہوئی۔

○ سابق نگران وزیر اعظم مسٹر غلام مصطفیٰ جتوئی نے کہا ہے کہ میں حکومت کے غلط اقدامات کی حمایت نہیں کروں گا۔ انہوں نے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں سے کہا کہ وہ کراچی کے مسئلے کے حل کے لئے حکومت سے تعاون کریں۔

○ جسٹس اے ایس سلام نے وفاقی محتسب کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ صدر مملکت نے گورنر ہاؤس لاہور میں ان سے حلف لیا۔

○ سٹی صدر روڈ راولپنڈی میں چار مسلح ڈاکوؤں نے یو بی ایل کی کیش وین کو روک کر اسلحہ کی نوک پر ۷۰ لاکھ روپے لوٹ لئے اور فرار ہو گئے۔ ڈاکوؤں کی اندھا دھند فائرنگ سے بینک وین میں سوار دو گارڈ شدید زخمی ہو گئے۔

○ کابل میں حالات معمول پر آنے کے بعد پرائمری اور ثانوی سکول کھل گئے ہیں۔ یونیورسٹی آئندہ ہفتے کھل جائے گی۔ اکثر سکولوں کا فرنیچر دروازے اور کھڑکیاں غائب ہیں۔

○ آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل حمید گل نے کہا ہے کہ میرا پریشر گروپ نہایت اعلیٰ قومی مقاصد کے لئے ہوگا۔ جو پورے نظام کو چیلنج کرے گا۔ جنرل موصوف اگلے ماہ اپنے پریشر گروپ "تحریک اتحاد" کا باقاعدہ اعلان کرنے والے ہیں۔

○ امریکہ کی خاتون اول مسز ہیلری کلنٹن کی پاکستان آمد کے موقع پر کسوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا

سٹیل کی دفتری اور گھریلو الماریاں
بچوں کے امپورٹڈ گارمنٹس اور یونیفارم دستیاب ہیں
الاحمد گارمنٹس
بانو بازار ربوہ

دانتوں کا معائنہ ہفت
احمدیہ ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
3½ تا 7¼ بجے شام

اعلان داخلہ وضرورت سٹاف
الصادق ماڈرن نرسری (پری) سکول میں ایک جونیئر سیکشن کا اضافہ کیا گیا ہے۔ بچے کی عمر ۳۰ اپریل ۱۹۹۵ء کو ۴½ سال سے زائد نہ ہو۔
ایک ٹیچر کی بھی ضرورت ہے۔ کمپیوٹر کی ابتدائی معلومات رکھنے والی کو ترجیح دی جائے گی۔
نیز ایک آیا کی اسامی بھی خالی ہے۔
انٹرویو اور داخلہ یکم اپریل ۸ تا ۱ بجے
مینجر
فون: 211637

DISTRIBUTORS WANTED

We are a Pharmaceuticals manufacturing concern and are looking for distributors in all the **Districts** of Pakistan including Azad Kashmir areas.

We would like to market our renowned product "**DIGINOL SYRUP**" which we planed to promote through Electronic Midea **(PTV/STN)** on regular basis for the support of distributors.
Our mass compaign includes necessary training for our distributors in marketing through skilled and qualified personals.

The parties should be financially sound and experienced in sales and target achievement may please contact with detail of existing business & distribution arrangements.

Apply to G.M. Marketing, P.O.Box: 4038 Lahore latest by 8-04-95